

﴿حصہ دوم﴾

(قرارداد ہاء)

قرارداد منجانب جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان ایم ایل اے۔

-1

آزاد کشمیر میں بالغ رائے دہی کی بنیاد پر حکومت منتخب کرنے کا حق آزاد جموں و کشمیر گورنمنٹ ایکٹ 1970 کی شکل میں ملا۔ جس کے تحت صدر کا انتخاب براہ راست بالغ رائے دہی کی بنیاد پر ہونے کے علاوہ قانون ساز اسمبلی جس کی تعداد 25 تھی، منتخب کرنے کا حق ملا۔ بعد ازاں آزاد جموں و کشمیر گورنمنٹ ایکٹ 1970 میں ترمیم کرتے ہوئے آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974 نافذ کیا گیا اور پارلیمانی نظام حکومت عمل میں لایا گیا۔ تاہم آزاد کشمیر حکومت اور قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کو مالی و انتظامی لحاظ سے بااختیار بنانے اور پاکستان میں صوبوں کے ہم آہنگ کرنے کے لئے آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974ء میں ترمیم عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ تھا جس کے لئے ریاست کے عوام، سیاسی جماعتوں کے قائدین نے طویل عرصہ تک جدوجہد کی۔ 2016ء میں آزاد کشمیر میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت کے قیام کے بعد آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974ء میں تیرہویں ترمیم کے ذریعے آزاد جموں و کشمیر کونسل کے انتظامی، مالی اور قانون سازی کے اختیارات کا خاتمہ اور آزاد کشمیر حکومت اور قانون ساز اسمبلی کو بااختیار بنانا مسلم لیگ (ن) کی حکومت کا ایک اہم اقدام تھا۔ اس ترمیم کے ذریعے آزاد جموں و کشمیر ایکشن کمیشن کا قیام، عکس Collection میں اضافہ، آزاد کشمیر میں قدرتی وسائل کا استعمال، کشمیر کونسل کے قانون سازی کے اختیارات کو ختم کرنا، قانون ساز اسمبلی کی نشستوں میں 04 سیٹوں کا اضافہ، تمام شہریوں کو یکساں تعلیم کی سہولت مہیا کرنا، آئین میں پرنسپلز آف پالیسی کا اندراج، اسلامی نظریاتی کونسل کو آئینی تحفظ دینے جیسے اقدامات شامل ہیں، جسکی وجہ سے نہ صرف آزاد کشمیر حکومت کو مالی لحاظ سے بااختیار بنایا گیا بلکہ قانون ساز اسمبلی کو بھی اس کے ذریعے بااختیار بنایا گیا۔ آزاد کشمیر میں بجٹ خسارہ کا خاتمہ آئین میں تیرہویں ترمیم کے ذریعے ہی ممکن ہوا۔ شنید میں آیا ہے کہ آزاد کشمیر کی موجودہ حکومت تیرہویں آئینی ترمیم کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں اگر کوئی ایسا اقدام اٹھایا گیا تو آزاد کشمیر کے عوام اس کی بھرپور مزاحمت کریں گے اور تیرہویں آئینی ترمیم کے بعد اس کے ثمرات سے آزاد کشمیر کے لوگوں کو محروم کرنا انتہائی ناانصافی ہوگی۔ جس کی ہر سطح پر مذمت کی جائے گی۔

قرارداد پنجاب جناب سردار میر اکبر خان وزیر زراعت و امور حیوانات۔

آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس حریت رہنما جناب یاسین ملک کے خلاف بھارتی خصوصی عدالت کے متقبضانہ فیصلہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ اجلاس حریت رہنما کی آزادی کی جدوجہد کو اقوام متحدہ کے چارٹر کے عین مطابق قرار دیتے ہوئے جناب یاسین ملک کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتا ہے۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر میں نئی حد بندیوں کے ذریعے مسلم اکثریت کی ریاست کو انسانی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے میں نئی حلقہ بندیاں مسلم اکثریت ریاست کے خلاف ایک مذموم سازش ہے۔ جس کے ذریعے ریاست کے اندر سماجی تقسیم اور نفرت پھیلائی جا رہی ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں 05 اگست 2019 کے بھارتی اقدام کے بعد مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام مسلسل بھارتی قابض افواج کے مسلسل محاصرے میں ہیں قابض بھارتی افواج کی جانب سے سرچ آپریشن جاری ہے اور گھر گھر تلاشیوں کے ذریعے نوجوانوں کو گرفتار کر کے ہندوستان کی مختلف جیلوں میں بدترین تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ کشمیریوں کا غیر قانونی محاصرہ ختم کیا جائے۔ ذرائع ابلاغ پر عائد پابندی ہٹائی جائے، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں بند کی جائیں، کرپشن کا نفاذ نہ کیا جائے، آزاد کشمیر کی طرح مقبوضہ کشمیر میں غیر ملکی میڈیا کو رسائی دی جائے، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر پابندی ختم کی جائے، خواتین اور بچوں پر مظالم بند کیے جائیں، تعلیمی ادارے کھولے جائیں، سیاسی سرگرمیوں کی اجازت دی جائے اور حریت رہنماؤں کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔

یہ ایوان اقوام متحدہ، عالمی برادری یورپی یونین اور دنیا کی دیگر مہذب اقوام اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی افواج کی ریاستی دہشتگردی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لیا جائے اور مسئلہ کشمیر سے متعلق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عمل درآمد کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

قرارداد پنجاب جناب اظہر صادق وزیر مواصلات و تعمیرات عامہ۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس بھارت کی خصوصی عدالت کی جانب سے حریت رہنما جناب یاسین ملک کے خلاف جعلی اور جھوٹے مقدمے میں عمر قید اور دس لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنانے پر شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے میں بھارت کی خصوصی عدالت نے یکطرفہ فیصلے کر کے انصاف کی دھجیاں بکھیری گئیں ہیں۔ اس معزز ایوان کی رائے میں 05 اگست 2019ء کے غیر قانونی اور غیر آئینی اقدام کے ذریعے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنے کے بعد ریاست جموں و کشمیر کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ پوری وادی میں کریک ڈاؤن کے نام پر گھر گھر تلاشیوں، نوجوانوں کی بلا جواز گرفتاریوں، زیر حراست افراد کا ماورائے عدالت قتل، راہ چلتے عوام کی مار پیٹ، عام شہریوں کی پولیس اسٹیشن طلبی اور جسمانی تشدد اور لوٹ مار انسانی حقوق کی ایسی خلاف ورزیاں ہیں جن کا عالمی سطح پر نوٹس لیا جانا چاہیے۔ آری ایس ایس کی حمایت یافتہ مودی حکومت کے غیر آئینی اقدامات کے تحت بھارتی فوجی کشمیری نوجوانوں کو فرضی مقابلوں، نام نہاد محاصرے، تلاشی کی کارروائیوں کے دوران مسلسل شہید کر رہے ہیں۔ مقبوضہ وادی کو کھلی جیل میں تبدیل کر دیا گیا ہے جہاں انسانیت سسک رہی ہے۔ ظلم و بربریت اور انسانی حقوق کی پامالیاں عروج پر ہیں۔ لیکن اقوام متحدہ سمیت دیگر انسانی حقوق کا درس دینے والے ادارے خاموش ہیں۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر میں ریاستی اسمبلی کے لئے نئی حد بندیوں کے ذریعے مسلم اکثریتی ریاست کو زبان کی بنیاد پر تقسیم

کرنے اور کشمیریوں میں نفرت پھیلانے اور مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی ایک مذموم سازش قرار دیتا ہے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ، عالمی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ یاسین ملک اور دیگر حریت رہنماؤں کی رہائی کے لئے اقدامات کریں۔

4- قرارداد منجانب جناب اظہر صادق وزیر مواصلات و تعمیرات عامہ۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) کی ترجمان مہمان نور پور شرما اور لوہن کمار کی جانب سے حضور اکرم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی پر، شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے میں آزادی اظہار کے نام پر مذاہب اور مقدس ہستیوں کی بے حرمتی کی کسی طور پر بھی اجازت نہیں دی جاسکتی اور اس قسم کے مذموم اقدام سے ڈیڑھ ارب سے زائد مسلمانوں کے دینی اور روحانی جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ اس وقت پوری دنیا کے مسلمانوں کے اندر اس واقعہ کے خلاف شدید اشتعال پایا جاتا ہے۔ دنیا کے بیشتر اسلامی ممالک سعودی عرب، کویت، قطر، ایران، مصر اور دیگر مسلمان ممالک کے علاوہ OIC نے بھی اس واقعہ کی بھرپور مذمت کی ہے۔ اس واقعہ کے خلاف بھارت کے مختلف شہروں میں مظاہرے ہوئے ہیں۔ جس میں بے شمار افراد کے خلاف مقدمات درج کیئے گئے اور متعدد مسلمان شہریوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مظاہرین پر آنسو گیس اور لاشی چارج کیا گیا، جس کی یہ ایوان پر زور مذمت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے میں ہندوستان میں جب سے فریڈر مودی کی حکومت برسر اقتدار آئی ہے مسلمانوں کے خلاف نفرت، تعصب اور شرانگیزی بڑھتی جا رہی ہے اور آئے روز ایسے واقعات رونما ہو رہے ہیں جس سے ان کی مسلم دشمنی واضح ہوتی جا رہی ہے۔ اس ایوان کی رائے میں اسلاموفوبیا پر مبنی اشتعال انگیزی صرف نفرت اور انتہا پسندی کو فروغ دیتی ہے۔ اس طرح کے اقدامات تصادم، انتشار اور عالمی امن کے لئے خطرے کا باعث ہیں۔ یہ ایوان OIC سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھارت کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کروانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

5- قرارداد منجانب جناب محمد اکبر چوہدری وزیر اسٹریٹجیٹس، سول ڈیفنس و بحالیات

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس ہندوستان کی تہا زجیل میں قید حریت رہنمایاسین ملک کے خلاف جعلی اور بے بنیاد مقدمات پر مزادئے جانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں کشمیریوں کی جدوجہد آزادی اقوام متحدہ کے چارٹر کے عین مطابق ہے اور اقوام متحدہ نے اپنی قراردادوں کے ذریعے ریاست جموں و کشمیر میں رائے شماری کرانے کا وعدہ کر رکھا ہے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ریاست جموں و کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ ابھی ہونا باقی ہے۔ اس ایوان کی رائے میں 105 اگست 2019ء کے غیر قانونی اور غیر آئینی اقدام کے بعد بھارت نے تنازعہ ریاست جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کو بدل کر لاکھوں عوام کے سیاسی، سماجی اور مذہبی حقوق پامال کیئے ہیں۔ بھارت طاقت کے ذریعے کشمیریوں کو ان کے حق پر مبنی تحریک سے دستبردار کرنے کے لئے اپنے ناپاک عزائم میں مصروف ہے۔ جس سے کشمیری اپنا خون کا نذرانہ دے کر ناکام بنا رہے ہیں۔ اس ایوان کی رائے میں بھارت سات دہائیوں سے کشمیریوں کے خون سے ہولی کھیلنے میں مصروف ہے لیکن دنیا کے بااثر بھارت ممالک بھارت کے گھٹاؤ نے عزائم پر تمنا شائی کے سوا کوئی کردار انہیں کر رہے۔

یہ ایوان عالمی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ بھارتی ریاستی دہشت گردی کے نتیجے میں کشمیریوں کی نسل کشی اور ان کے تشخص کے خاتمہ کی بھارتی حکمت عملی کا توڑ کرنے کے لئے بھارت کے خلاف موثر اقدامات کریں اور اسے مجبور کریں کہ 105 اگست 2019ء کے اقدامات سمیت دیگر کالے قوانین واپس کرے اور مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر کا فوجی محاصرہ ختم کرتے ہوئے بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں اور رائے ابلاغ کو مقبوضہ ریاست میں رسائی فراہم کرے۔

یہ ایوان مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر میں ریاستی اسمبلی کے لئے مجوزہ نئی حد بندیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس ایوان کی رائے میں بھارت مجوزہ حد بندیوں کے ذریعے مقبوضہ جموں و کشمیر کے شہریوں کو لسانی، سماجی اور مذہب کی بنیاد پر تقسیم کرنے کی مذموم سازش کر رہا ہے۔

یہ ایوان اقوام متحدہ، عالمی برادری، او آئی سی اور انسانی حقوق کی دیگر تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی افواج کے ہاتھوں انسانی حقوق کی پامالیوں کا نوٹس لیں اور 105 اگست 2019ء سے قتل والی مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کی بحالی اور یاسین ملک سمیت دیگر حریت رہنماؤں کی رہائی اور کشمیریوں کی حق خود ارادیت کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں۔

قرارداد منجانب جناب حافظ حامد رضا مشیر مذہبی امور و اوقاف۔

-6

دین اسلام میں تمام انبیاء کرام پر ایمان لانا دین کے بنیادی حقوق میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کسی بھی نبی یا رسول کی توہین دین اسلام سے خارج کر دیتی ہے۔ انبیاء کرام بالخصوص حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی شان میں گستاخی سے تمام مسلمانوں کے دلوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ہمارے دلوں میں بستے ہیں۔

درد دل مسلم مقام مصطفیٰ است آبروئے ماز نام مصطفیٰ است

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی محبت ہمارے ایمان کی جان ہے۔ قانون ساز اسمبلی کا یہ اہم اجلاس تمام مسلمانوں کے دلوں کی ترجمانی کرتے ہوئے بھارتی حکمران جماعت بی جے پی کی ترجمان کی جانب سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔ یہ گستاخی بی جے پی کی مسلم مخالف ذہنیت کی عکاسی کرتا ہے جو ہمیشہ بھارت میں آباد مسلم آبادی پر ظلم کرتی رہی ہے اور نفرت پھیلانے والوں کی پشت پناہی کرتی ہے۔ تشدد کے خلاف احتجاج کرنے والوں کے گھر جلانے جارہے ہیں۔ پولیس خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہی ہے۔ مسلمانوں کے خلاف جھوٹے پرچے درج کر کے ان کو پابند سلاسل کیا جا رہا ہے۔

قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس اقوام متحدہ، او آئی سی اور انسانی حقوق کی تمام تنظیموں سے بھارت کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتا ہے۔ بالخصوص او آئی سی کے تمام رکن ممالک سے مطالبہ کرتا ہے کہ بی جے پی کی زیر قیادت حکومت کے ساتھ اپنے سفارتی اور تجارتی تعلقات ختم کریں اور گستاخی کرنے والے غلط لوگوں کو کڑی سزا دلوانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتے ہوئے مسلم ممالک میں سفری پابندی بھی لگائیں۔

بھارت میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز واقعات کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ ریاست مدھیہ پردیش میں ہندو اہتاپسندوں نے مسجد کو آگ لگا دی، درگاہ کے سامنے مورتی نصب کر دی اور مسلمانوں کے گھروں پر پتھراؤ کیا۔ ریاست اتر پردیش میں بیٹے کی گرفتاری کے خلاف مزاحمت کرنے پر پولیس نے مسلمان خاتون کو گولی مار کر شہید کر دیا۔ اتر پردیش کے متعصب وزیر اعلیٰ نے صوبے میں ہندو مسلم فسادات کا بہانہ بناتے ہوئے مدارس کی گرانت بند کرنے کی منظوری دے دی۔ جس کے باعث مسلمانوں میں مایوسی پھیل گئی ہے۔ اس واقعہ سے تدریس کا کام بری طرح متاثر ہوگا اور ساتھ ہی سب سے زیادہ اثر ان اساتذہ پر پڑے گا جو ان مدرسوں میں درس و تدریس کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

بھارتی حکومت کی جانب سے اذان اور عبادت پر پابندی کے لئے عدالتوں سے احکامات لینے جارہے ہیں۔ جب چاہیں، جس مسجد کو چاہیں مندر ہونے کا نہ صرف دعویٰ بلکہ سروے کے لئے عدالت سے اجازت حاصل کی جا رہی ہے۔ ثبوت اور گواہوں کے باہمی مسجد کے حق میں ہونے کے باوجود رام مندر کے حق میں فیصلہ سنانا بھارتی عدلیہ پر اعتماد کو متزلزل کر چکا ہے۔ اردو زبان میں سرکاری امتحانات کی مخالفت اور دینی مدارس میں "بندے ماترم" کا شکر کیہ قومی ترانہ لازم کرنا، اذان کے وقت مساجد کے سامنے آ کر "ہنومان چالیسہ" پڑھنا قابل افسوس ہے۔ آج کا یہ اہم اجلاس ان تمام واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں حریت قائدین اقوام متحدہ کے بنیادی انسانی حقوق کے چارٹر کے مطابق اپنی آزادی کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کے اندر حریت قیادت کی زندگیوں کو سنگین خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔ حریت قیادت کے زیر حراست لیڈروں کو موت کے گھاٹ اتارنے کی مثالیں موجود ہیں۔ مقبول بٹ اور افضل گورو کو بھی زیر حراست شہید کیا گیا۔ ہندوستان کی جانب سے قبل ازیں کشمیری رہنماؤں کے عدالتی قتل اور لاکھوں بے گناہ شہریوں کی جان لینے کے باوجود قاتل بھارتی افواج اور حکومت آزادی کی تحریک کو ختم نہیں کر سکیں۔ اقوام متحدہ، او آئی سی، یورپی یونین سمیت تمام عالمی برادری کو کشمیری عقوبت خاتوں میں قید کشمیری رہنماؤں کی رہائی کے لئے سفارتی اور سیاسی کردار ادا کرنا ہوگا۔

آج کا یہ اجلاس بھارت کی تہاڑ جیل میں زیر حراست حریت رہنما محمد یاسین ملک کی بلا جواز گرفتاری و سزا اور شہید احمد شاہ اور مسرت عالم پر غلط مقدمات قائم کرنے کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ کشمیری رہنماؤں کی بھارتی جیلوں میں غیر قانونی گرفتاری اور مقدمات سے ان کی زندگیوں کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ جن کے فوری تحفظ کے لئے انسانی حقوق کی تنظیموں کو اقدامات کرنے ہوں گے۔ پاکستان اور آزاد حکومت کی جانب سے اس مسئلہ کو عالمی برادری اور اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم پر اٹھاتے ہوئے حریت قائدین کی حفاظت کو یقینی بنانا ہوگا۔ اس ایوان کی وساطت سے دنیا کے ایوانوں کو باور کرانا چاہتے ہیں کہ ہندوستان اپنی ہٹ دھرمی کی پالیسی کو استعمال کرتے ہوئے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو ہرگز ختم نہیں کر سکتا۔ بھارت کی جانب سے طاقت کے زور پر قانون اور انصاف کی دھجیاں اڑانا، حریت قائدین کی غیر قانونی گرفتاری اور یکطرفہ ٹرائل کے ذریعے تحریک آزادی کشمیر کی راہ ہرگز نہیں روکی جاسکتی۔ لاکھوں کشمیریوں کی شہادت، خواتین کی عصمت دریاں، بھارتی قابض فوج کا ظلم و ستم آزادی کشمیر کی راہ میں ہرگز حائل نہیں ہو سکے گا۔

یہ ایوان بھارت کی جانب سے مقبوضہ کشمیر کے حریت قائدین کی غیر قانونی گرفتاری، نسبتے کشمیری عوام پر ظلم و ستم، نوجوانوں کی شہادت، عورتوں کی عصمت دری اور عقوبت خاتوں میں کشمیریوں پر ظلم و جبر کی برسات کے ساتھ مودی حکومت کی زیر سرپرستی ہندوستان کے اندر فرقہ پرستی، نفرت، تعصب، مسلم دشمنی، مساجد پر حملے اور زعفرانی پرچم اہرانے کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔

آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس ہندوستانی فوج کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے والے بہادر کشمیریوں اور حریت قائدین کے جذبہ آزادی کو سلام عقیدت پیش کرتا ہے اور اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ کشمیر کی مکمل آزادی تک ہم آپ کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

-8- قرارداد منجانب جناب جاوید اقبال بڑھانوی ایم ایل اے۔

تحریک حریت کے عظیم رہنما یاسین ملک کو عمر قید سزا 11 صدی کا ظلم عظیم ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے، کم ہے۔ بھارت کی یہ خام خیالی ہے کہ وہ تحریک آزادی کے راہنماؤں کو پھانسی اور عمر قید کی سزا دے کر یہ سمجھتے ہیں کہ کشمیریوں کو اپنی منزل آزادی کے حصول سے روک سکیں گے۔ جموں و کشمیر کی عوام نے لاکھوں قربانیاں دی ہیں وہ کسی صورت اپنی آزادی کی جدوجہد سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔ یاسین ملک کی سزا کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔

-9- قرارداد منجانب محترمہ امتیاز نسیم ایم ایل اے / پارلیمانی سیکرٹری برائے جیل خانہ جات۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس بھارت کی خصوصی عدالت میں ممتاز کشمیری رہنما جناب یاسین ملک کو جھوٹے مقدمات میں یکطرفہ ٹرائل کے بعد عمر قید اور دس لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنانے پر، شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ بھارتی عدالت نے 19 مئی 2022ء کو یاسین ملک کو دہشت گردی کی فنڈنگ کے جھوٹے مقدمہ میں مجرم قرار دیا ہے۔ جناب یاسین ملک دہلی کی بدنام زمانہ جیل تہاڑ میں برسوں سے قید ہیں۔ اس معزز ایوان کی رائے میں یاسین ملک کے خلاف بھارت کی خصوصی عدالت کا فیصلہ انصاف، انسانی حقوق، اخلاقی و جمہوری قدروں کی توہین ہے بے بنیاد الزامات کو جھوٹے طریقے سے ثابت کر کے نظام انصاف کی دھجیاں بکھیری گئیں ہیں۔ اس معزز ایوان کی رائے میں بھارت 05 اگست 2019ء کے بعد مسلسل ایسے اقدامات کر رہا ہے جس سے ریاست کے مسلم تشخص کو ختم کیا جائے۔ ڈومیسائل قوانین میں تبدیلی کے بعد اب تک لاکھوں کی تعداد میں آریس ایس کے غنڈوں اور متعصب ہندوؤں کو ڈومیسائل جاری کر چکا ہے۔

یہ اجلاس بھارتی حد بندی کمیشن کی جانب سے جانبدار نہ حد بندیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ بھارتی حکومت ہندو آبادی والے علاقوں میں اسمبلی کی نشستوں میں چھ سیٹوں کا اضافہ کر کے مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر میں مسلم اکثریت کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے۔ بھارتی حکومت کے نئے منصوبے کے تحت جموں و کشمیر اسمبلی میں 90 حلقے ہوں گے۔ کشمیر میں ایک حلقے کے اضافے سے سیٹوں کی تعداد 46 سے بڑھا کر 47 جبکہ صوبہ جموں میں چھ سیٹوں کے اضافے سے سیٹوں کی تعداد 37 سے بڑھا کر 46 ہو جائے گی جو کشمیریوں کا اختیار چھیننے کی مذموم کوشش ہے۔

یہ ایوان یاسین ملک اور دیگر حریت رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ کرتا ہے اور اقوام متحدہ، عالمی برادری اور انسانی حقوق کی دیگر تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ریاستی دہشت گردی اور انسانی حقوق کی پامالیوں کا نوٹس لیں اور کشمیریوں کو ان کا پیدائشی حق، حق خود ارادیت دلانے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

قرارداد منجانب محترمہ تقدیس گیلانی ایم ایل اے/ پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و ترقی نسواں۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس ہندوستان کی تہاڑ جیل میں قید معروف حریت رہنما یاسین ملک کے خلاف جعلی مقدمات میں گرفتاری اور خصوصی عدالت کے ذریعے سزا سنائے جانے کے غیر جمہوری اور غیر انسانی اقدام کی مذمت کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں یاسین ملک تحریک آزادی کا درخشندہ ستارہ ہے۔ ان کے جسم پر جتنے بھی زخم ہیں وہ تحریک آزادی کے سفر میں لگے ہیں۔ بھارت میں مقبول بٹ سے لے کر برہان وائی تک جتنے لوگوں نے جام شہادت نوش کیا وہ بھارت کے جبر اور نا انصافی کا شکار ہوئے۔ میر واعظ، عبدالغنی لون، افضل گورو اور بے شمار لوگ راہ آزادی میں اپنی جان دے چکے ہیں اور اب بھارت کے مکروہ عزائم یاسین ملک کو راستے سے ہٹانا ہے، جس کو ہم ڈیڑھ کروڑ کشمیری مسترد کرتے ہیں اور پوری دنیا کو پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ہم کسی غیر قانونی ٹرائل کو نہیں مانتے۔ یہ کارروائی صرف یاسین ملک کو قتل کرنے کی گھٹاؤنی سازش ہے۔ آزاد کشمیر اور دنیا بھر میں مظاہرے ہو رہے ہیں۔ جناب سید علی گیلانی کی وفات کے بعد یہ واحد لیڈر ہیں جو پوری کشمیری قوم کی آواز ہیں اور یہ آواز ہم کبھی خاموش نہیں ہونے دیں گے۔

اس معزز ایوان کی رائے میں مقبوضہ جموں و کشمیر میں نئی حلقہ بندیوں کو منظور کرنا اور اکثریتی ریاست پر مسلط کرنے کی سازش ہے۔ بھارتی حکومت ہندو آبادی والے علاقوں میں اسمبلی کی نشستوں میں چھ سیٹوں کا اضافہ کر کے مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر میں مسلم اکثریت کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے۔ بھارتی حکومت کے اس اقدام سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بھارتی حکومت ریاست کے اندر غالب مسلم اکثریت کے خلاف بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف سازشوں کو پروان چڑھا رہی ہے۔ جس کی یہ ایوان بھرپور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

مودی حکومت مذموم مقاصد کے حصول کے لئے ریاست کے عوام کو مذہب کی بنیاد پر تقسیم کر رہی ہے۔ اور عوام کو تمام بنیادی انسانی حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ ریاست کے اندر مذہبی، سیاسی، جغرافیائی اور سماجی تقسیم کے ذریعے نفرت کا زہر پھیلا یا جا رہا ہے۔ بھارتی حکومت کی جانب سے ریاست پر فوجی قبضہ اور انسانی حقوق کی بدترین پامالیاں کسی صورت قابل قبول نہیں ہیں۔ یہ اجلاس اقوام متحدہ، عالمی برادری اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں کا نوٹس لیں اور جناب یاسین ملک و دیگر حریت رہنماؤں کی رہائی کے لئے اقدامات کریں۔

قرارداد منجانب محترمہ تقدیس گیلانی ایم ایل اے/ پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود و ترقی نسواں۔

پیر ہسی مار، پیر چناسی جو کہ 11 ہزار فٹ سے بلند مظفر آباد سے صرف ایک گھنٹہ کی مسافت پر حسین ترین خطہ ہے جو کہ آج تک روڈ access نہ ہونے کی وجہ سے غیر آباد ہے۔ کٹھہ سیماری، پیر چناسی، پیر ہسی مار اور لپہ تک ان پہاڑی چوٹیوں کا سلسلہ آپس میں جڑا ہوا ہے اور یہ پرانے زمانے کے لوگوں کی گزر گاہ بھی ہوا کرتی تھی۔ جبکہ پچھلے کئی برسوں سے سیاحت کے شوقین لوگ ان ہی راستوں کو ہائیکنگ اور ٹریکنگ کے لئے بھی استعمال کر رہے ہیں۔ یہ علاقہ فائرنگ رینج میں نہیں ہے اس لئے پورے سال اس میں سیاحتی سرگرمیاں رہ سکتی ہیں۔

پیر ہسی مارا سی track کا درمیانی پڑاؤ ہے جو کہ وسیع و عریض گھاس کے میدان اور اطراف میں دیار کے کھنے جنگلوں میں گھرا سیاحت کے لئے ایک خوبصورت جگہ ہے۔ لیکن اس خوبصورت سیاحتی مقام کو تا حال سیاحوں کے لئے accessible نہیں بنایا گیا۔ جناب وزیراعظم نے مظفرآباد سے نزدیک ترین روڈ کی حال ہی میں منظوری دی ہے۔ سڑکات کی تعمیر کے لئے عملی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ اگر اس خوبصورت مقام کو سیاحتی زون قرار دے کر وہاں بنیادی انفراسٹرکچر جس میں کیبل کار، ہائیڈرو پاور پلانٹ کے راستے منصوبہ بندی سے تیار کروائے جائیں تو جہلم ویلی کی خوبصورتی بھی سیاحت کے فروغ کے لئے مزید اجاگر ہو سکتی ہے۔ پیر ہسی مارا اور پیر چناسی سے ٹورازم Coridoor بنائی جائے تاکہ کم ترقی یافتہ علاقہ کے لوگوں کو روزگار ملے اور دنیا بھر سے آنے والے سیاحوں کو آزاد کشمیر کی خوبصورت وادیوں سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملے۔


(چوہدری بشارت حسین)
سیکرٹری
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

مظفرآباد۔
06 جون 2022ء

.....

کامران نذیر اعوان /